Kaleem Ullah

## سوال نمبر 2

(1) انسانی زندگی میں دین کی اہمیت:

(i) خالق کائنات کی پہچان۔
(ii) دین انسان کو اچھے اور برے میں تمیز سکھاتا ہے۔
(iii) دین انسان کو فرض شناس بناتا ہے۔
(iv) دین انسان کو اپنے معاشرتی اور مسائل اور ان کے حل کا ایک جامع راہ دکھاتا ہے۔

(2) دنیا کے مذاہب سے اسلام کن بنیادوں پر ممتاز ہے۔

(i) اسلام ایک ہمہ گیر مذہب ہے۔
(ii) اسلام مادی اور روحانی دونوں ضروریات کو پوری کرتا ہے۔
(iii) یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔
(iv) تغیر اور سکت۔

انسان اشرف المخلوقات ہے۔ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنا نائب بنا کر دنیا میں بھیجا ہے۔ انسان کی اس دنیا میں کچھ مادی اور کچھ روحانی ضروریات ہوتی۔ مادی ضروریات کے کیلئے اللہ نے دنیا کے بے شمار نعمتیں پیدا فرمائی ہیں۔

یہ نعمتیں ہزاروں سالوں سے انسان استعمال کر رہا ہے لیکن یہ نعمتیں ختم نہیں ہوتی۔ روحانی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے دین کو نازل فرمایا ہے۔ ہر قوم کو انکا دین نازل فرمایا جو ان کی وقتی ضروریات پوری کرتا تھا۔ یہ سلسلہ آپ ﷺ پر آکر ختم ہو گیا۔ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ اسلام کو اللہ تعالیٰ نے انسانوں کیلئے آخری مذہب قرار دے دیا گیا۔ اسلام اب قیامت تک آنے والے انسانوں کیلئے ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر اللہ تعالیٰ نے دین نازل کیوں فرمایا۔ دین کی کیا ضرورت ہے انسانی زندگی میں۔ نیچے دئیے گئے لائنوں میں دین کی اہمیت پر گفتگو

Scanned with CamScanner

ڈالی گئی ہے۔

۲) دین کی انسانی زندگی میں ضرورت

(۱) دین انسان کو اس کے بنانے والے کی پہچان کراتا ہے۔
دین ہی سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ کائنات کو بنانے والا کون۔ جیسا کہ اللہ قرآن میں فرماتا ہے جسکا مفہوم ہے۔

"میں نے یہ کائنات چھ دن اور چھ راتوں میں بنایا ہے۔"
اسلام ان مسائل کا حل قرآن پاک میں دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایک اور جگہ فرماتا ہے جسکا مفہوم یہ ہے۔
اگر اس کائنات میں ایک اور خدا ہوتا
تو اس سے میں بگاڑ نہیں ہوتا ہے
اس بات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ کائنات کو اللہ نے اکیلے بنایا ہے۔

(۵) دین انسان کو اچھے اور برے میں تمیز سکھاتا ہے۔
دین نہ ہوتا تو ہر انسان کے اچھے اور برے ہونے کے معیار الگ الگ ہوتے جس سے انتشار پیدا ہو سکتا تھا۔ لیکن دین نے لوگوں کو ایک مکمل ضابطہ حیات دے کر ہر مسئلہ حل کر دیا جیسا کہ فرمایا گیا ہے۔ جسکا مفہوم۔

"میری امت کو اچھائی کی ترغیب اور برائی سے بچانے کیلئے بھیجا گیا ہے"

(۴) دین انسان کو فرض شناس بناتا ہے۔
دین سے ہی انسان کو پتا چل سکتا ہے کہ خالق کائنات نے انسان کو کیوں پیدا کیا ہے۔ اس کا اس دنیا میں کیا فرائض ہے اور کیا ذمہ داریاں ہے قرآن کے آیات کا مفہوم۔

میں نے انسان اور جنات کو عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔

## دین انسان کو تمام معاشرتی اور معاشی مسائل کا جامع حل دیتا ہے۔

انسان کی زندگی جیسے معاشی کی بھی اتنی ضرورت ہوتی جتنی خاندانی زندگی کی ہوتی ہے۔ مختلف مسائل جیسے خاندانی مسائل، معاشی مسائل، قانونی مسائل ان سب کا اگر ایک جامع حل نہ ہو تو انسان اضطراب کا شکار ہو جاتا ہے
قرآن اور احادیث میں ان سارے مسائل کا ایک جامع حل دیتا ہے۔
اور اجتہاد کی صورت میں آنے والے تمام انسان کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

## اسلام کی بنیادی خصوصیات

(1) عالمگیریت:

اسلام کو اللہ تعالی نے آنے والے تمام انسانوں کیلئے نازل فرمایا ہے۔ اسلام کے بعد کوئی دین نہیں آئیگا۔ جبکہ باقی مذاہب ایک خاص مدت اور وقت کے ختم یا تبدیل ہو گئے۔

(2) مادی اور روحانی دونوں ضروریات کو پوری کرتا ہے۔

کچھ مذاہب جیسا کہ رہبانیت جو چند رسومات کا نام ہے اور چند میں مادیت کے خلاف لوگوں کو ابھارا جاتا ہے۔ جبکہ اسلام میں ان دونوں کے درمیان ایک برابر ترتیب دیتا ہے۔ آپ ﷺ صحابہ کرام سے فرمایا کرتے تھے کہ آپکے جسموں کا بھی آپ پر حق ہے۔

(3) اسلام مکمل ضابطہ حیات۔

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس میں زندگی کے تمام شعبوں سے متعلق رہنمائی ملتی ہے۔ چاہے معاشی ہو یا معاشرتی ہر لحاظ سے اسلام انسان کو سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ آپ ﷺ کی زندگی اور قرآن ہمارے سامنے ہے۔ ہمیں ان دونوں سے رہنمائی ہزاروں سال سے مل رہی ہے۔ جبکہ باقی مذاہب کا تعلق عبادات سے ہوتا ہے یا چند رسومات سے۔ حدیث میں آتا ہے جسکا مفہوم ہے

"قرآن ایک مکمل رہنمائی ہے"

## تغیر اور سکت :

اسلام میں تغیر اور سکت دونوں ایک ساتھ پائے جاتے ہیں۔ اس میں اصولوں کو وضع کرنے کیلئے ایک دائرہ بنا یا ہے اس دائرے کے اندر رہ کر اصول وضع کیے جا سکتے ہیں جو کہ اس کی سکت کو ظاہر کرتا ہے۔ ساتھ ساتھ آنے والے تمام انسانیت کیلئے اجتہاد کا دروازہ بھی کھول دیا گیا ہے جو تغیر زمانہ کے ساتھ ساتھ نئے مسائل کا حل قرآن اور حدیث کے مطابق دے سکے۔ آپ ﷺ نے ایک صحابی سے دریافت فرمایا۔

"اگر آپ کو قرآن میں سے کچھ نہ ملے تو کیا کرو گے" صحابی نے عرض کیا وہ آپ ﷺ کی زندگی میں اور احادیث میں دیکھوں گا" آپ ﷺ نے فرمایا اگر اس میں بھی نہ ملے تو صحابی فرمایا "اپنی سوچ سے مطابق قرآن اور احادیث کے مطابق فیصلہ کر کے نکالوں گا" جس پر آپ ﷺ بہت خوش ہوئے

اس سے واضح ہوتا ہے کہ آنے والے وقت کے مسائل بھی وقت کی ضروریات کے مطابق نکالے جا سکتے ہیں۔

## سوال نمبر 8

### اسلام کا معاشی نظام :

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں معاشرتی، معاشی اور سیاسی تمام مسائل کا حل موجود ہے بالکل اسی طرح اسلام ایک مکمل معاشی نظام دیتا ہے۔

### اسلام کے معاشی نظام کے بنیادی اصول اور چند خصوصیات

① بنیادی اصول :

(الف) شخصی ملکیت : اسلام ہر انسان مرد و عورت دونوں کو دولت رکھنے اور بیچنے کا حق دیتا ہے۔ ہر شخص دولت رکھ بھی سکتا ہے استعمال بھی کر سکتا ہے اس پر اسلام کی طرف سے کوئی پابندی نہیں۔

## پیداوارِ دولت :

اسلام کا اور بنیادی اصول یہ ہے کہ دولت کے پیداوار کا حق ملک اور افراد دونوں کو دیتا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام ایک خاص طبقہ دولت کی پیداوار پر قابض ہوتا ہے جس کی اسلام بہت مخالفت کرتا ہے۔

## تقسیم دولت :

اسلام کا ایک اور بنیادی تصور یہ ہے کہ ہر بندہ اپنی مرضی سے اپنی ملکیت کی چیز کسی دوسرے شخص کو دے سکتا ہے۔

## سود کی حرمت :

اسلام میں سود حرام ہے۔ اسلام میں سود لینے والا اور سود دینے والے پر لعنت بھیج دی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہے۔ جس کا مفہوم ہے :

"سود اللہ سے جنگ ہے"

سود کی مختلف قسمیں ہیں جو ہر شکل میں حرام ہے۔ آپ ﷺ نے ~~پہلے~~ خطبہ حجۃ الوداع میں اپنا سود معاف کر کے اس کا خاتمہ کر دیا۔

## اسلام کے معاشی نظام کی خصوصیات۔

(i) ارتکازِ دولت : اسلام میں دولت کو چند ہاتھوں تک محدود رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(ii) زکوٰۃ کا نظام : غریبوں کیلئے اور دولت کی منصفانہ تقسیم کیلئے اسلام نے زکوٰۃ کا نظام دیا ہے۔ جس امیر لوگ اپنے دولت کا خاص حصہ غریبوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ اس طرح نہ صرف غریبوں کی مدد ہو جاتی ہے بلکہ دولت کی معاشی نظام میں گردش کی بڑھ جاتی ہے۔ نظام زکوٰۃ میں ایک خاص دولت پر ایک خاص عرصہ گزر جانے کے بعد اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ مثلاً 7½ تولے سونے پر اور 52½ تولے چاندی پر اگر ایک سال گزر جائے تو اس پر زکوٰۃ

## اسلام میں دھوکہ دہی سے مال کھانے کی ممانعت:

اسلام دھوکہ کی سخت مذمت کرتا ہے

اسلام میں حرام کی کمائی کرنے والوں کیلئے سخت سزا اور وعید سنائی گئی ہے۔ اسلام میں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ اگر کسی سے کوئی چیز بیچتے ہو تو اس چیز خامیاں اور خوبیاں دونوں بیان کرنا ضروری۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے جسکا مفہوم ہے۔

"تم سب پر کسی دوسرے کا مال اس طرح حرام ہے جیسا کہ آج کا دن"

دوسری جگہ پر آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس کا مفہوم:

"جس شخص نے دوسرے کا مال ناحق کھایا اس پر جنت حرام ہے۔"

## اسلام میں صرف حلال چیزوں کا کاروبار کی اجازت ہے۔

اسلام ان تمام چیزوں کی کاروبار کی ممانعت کرتا ہے جس کو اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ مثلاً شراب کا کاروبار اسلام میں حرام کیونکہ شراب کو اسلام میں حرام کہا ہے۔

صرف حلال چیزوں کا کاروبار

## اسلام میں ضرورت کی اشیاء کی سٹاک پر پابندی ہے۔

اسلام ضرورت کی اشیاء جیسے کہ آٹا، چینی کی سٹاک پر پابندی ہے۔ اسلام ان چیزوں کو مارکیٹ میں لانے اور بیچنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اس کی اجازت نہیں کہ دام کی زیادہ کرنے کیلئے ضرورت کی اشیاء کو چھپا دیا جائے۔

## اسلام میں سودا میں دونوں فریقین کی رضامندی ضروری

سرمایہ دارانہ نظام کچھ کمپنیاں اجارہ داری قائم کر کے اپنی مرضی کے داموں سے لوگوں پر چیزیں بیچتا ہے

Scanned with CamScanner

جس میں دوسرے فریق کے پاس کوئی دوسرا راستہ باقی نہیں بچتا ۔

اسلام میں مرد اور عورت دونوں کیلئے دولت کی وراثت کا حق دیتا ہے۔
مال و دولت کی وراثت میں دونوں کو برابر حصہ لینے کا انتظام رکھا ہے اگرچہ عورت کو وارث کے حصے میں آدھا حصہ ملتا ہے لیکن اُن کو بھی خاوند کے آدھے حصے کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔

اللہ دولت کی بے جا محبت اور اسے جمع کرنے سے منع فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور دولت کی بے جا محبت سے منع فرماتا ہے اس لیے تو نبی ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا فرماتے تھے کہ مجھے صرف اتنا عطا کر جس سے میں زندہ رہ سکوں۔ آپ ﷺ کے پاس جو آتا تھا آپ ان کو غریبوں میں تقسیم کرتے تھے۔

غرض اسلام میں معاشی نظام کے بارے میں ایک جامع نظام دیا گیا ہے جس میں بنیادی اصول بتائے معاشی نظام کو چلانا ہے۔ ایسا نظام دنیا کا کوئی مذہب نہیں دیتا۔

سوال نمبر 5

تہذیب کا مطلب کیا ہے۔

تہذیب دراصل ان عقائد، اعمال اور رسومات کا مجموعہ ہے جس پر انسان اپنی زندگی گزارتا ہے۔ تمدن ان عقائد، رسومات کا عملی نمونہ ہے۔ مثلاً تہذیب اگر جڑ و دماغ ہے تو تمدن اعضاء ہے۔ اسلامی تہذیب جن ان عقائد، رسومات اور اخلاقیات کا مجموعہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں نبی ﷺ اور دوسرے انبیاء کے ذریعے بھیجی ہے۔ اور آپ ﷺ ان کا عملی نمونہ ہے۔

Scanned with CamScanner

اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل۔

توحید:

اسلامی تہذیب کی بنیاد توحید سے شروع ہوتا ہے۔
جو شخص اللہ کی وحدانیت پر یقین نہیں رکھتا وہ اسلامی تہذیب میں شامل نہیں ہو سکتا۔
اسلام میں اس کائنات کو پیدا کرنے والا صرف اور صرف اللہ ہے۔ اس کائنات میں جو ہوتا ہے وہ اللہ کے علم سے باہر نہیں۔ اللہ ہر جگہ اور ہر پہر مکمل موجود ہوتا ہے۔ اللہ کی قدرت سے کائنات کی کوئی چیز باہر نہیں۔

رسالت:

اسلامی تہذیب کا دوسرا بنیادی جز رسالت پر یقین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کو اور شناخت کو انسانوں تک رسولوں کے ذریعے پہنچایا ہے۔ رسول اللہ کے بھیجے ہوئے لوگ ہوتے ہیں جو ہر خطا سے پاک ہوتے ہیں۔ اور تمام انسانیت کو ان کی پیروی کی ہدایت کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، جس کا مفہوم ہے۔

"میں نے انبیاء کرام اس لیے بھیجے ہیں تاکہ تم ان کی پیروی کرو"

"جس نے رسول کی پیروی کی اس نے اللہ کی پیروی کی ہے"

آخرت پر یقین۔

اسلامی تہذیب کا ایک اور بنیادی جز عقیدہ آخرت ہے۔ آخرت کا مطلب یہ دنیا کے ختم ہونے کے بعد ایک اور دنیا شروع ہو جائیگی جو ہمیشہ ہمیشہ جاری رہیگی۔ اور ہمیں اللہ کو اپنے تمام اعمال کا جواب دینا۔ اللہ فرماتا ہے جس کا مفہوم ہے "کیا اللہ نے تمہیں بغیر مقصد کے پیدا کیا اور تمہیں اللہ کو لوٹ واپس نہیں جانا۔"

تقدیر پر ایمان۔

تقدیر خدائی فیصلہ اور علم ہے۔ قرآن پاک میں ہے جیسا مفہوم
"انسان کو صرف وہی ملتا ہے جو اللہ نے
اس کیلئے لکھا ہو"

اسلامی تہذیب کی خصوصیات۔

اسلامی تہذیب انسان دوستی کا درس دیتا ہے۔ اللہ انسان سے بے حد محبت کرتا ہے اس لیے اسلامی تہذیب انسان کو دوسرے انسانوں اور مخلوقات سے محبت کا درس دیتا ہے۔

② اسلامی تہذیب میں فرض شناسی غالب ہے۔ اسلامی تہذیب انسان کو اس دنیا میں اسکا مقام بتایا ہے۔

③ اتحاد اور اتفاق۔ اسلامی تہذیب محبت اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ اسلام میں ہر انسان ~~دوسرے~~ کی زندگی ~~کی~~ دوسرے انسان کی طرح عزیز۔ حدیث کا مفہوم ہے،
"جس نے ایک شخص قتل کیا اس نے پوری انسانیت قتل کر دی"۔

④ برابری: اسلام میں برابری اسکی ایک بنیادی خصوصیت ہے۔ ہر انسان جو اسلام کے دائرے میں داخل ہوتا ہے دوسرے انسان کے برابر ہے۔ آپ ﷺ کے حدیث کا مفہوم ہے
"کسی عجمی کو عربی پر کسی عجمی پر نہ کسی عربی کو عجمی پر فوقیت حاصل ہے سوائے تقویٰ کے"

Scanned with CamScanner

## سوال نمبر 4

### خطبہ حجۃ الوداع میں انسانی حقوق کی فہرست

1. سود کی حرمت
2. عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کا حکم۔
3. کسی مسلمان و غیر مسلمان کا حق ناجائز طریقے سے کھانے کی ممانعت
4. انسانی تشخص اور اس کی حفاظت کا اہتمام
5. مذہبی آزادی۔
6. زندگی کا حق۔ کسی کو قتل کرنے کی ممانعت۔

### اسلام میں انسانی حقوق کا فلسفہ

اسلام میں انسانی حقوق ایک بنیادی درجہ رکھتے ہیں۔ اسلام حقوق کی دو قسمیں ہیں حقوق اللہ اور حقوق العباد۔ حقوق اللہ میں وہ حقوق آتے ہیں جو ہم اللہ کے ادا کرنے میں مثلاً نماز، روزہ، حج وغیرہ

دوسرے حقوق العباد ہے جس میں انسانوں کے حقوق کی حفاظت کا اہتمام فرمایا ہے۔ اسلام کے مطابق ان حقوق سے کسی کو محروم کرنا خدا کے غضب کو دعوت دینے کے برابر ہے۔

اسلام میں درجہ ذیل بنیادی حقوق کا ذکر۔

1. زندگی کا حق: کوئی انسان کسی دوسرے انسان کو قتل نہیں کر سکتا ہے۔ اسلام میں مسلمان اور ذمی دونوں کی زندگی برابر ہے۔
جس نے ایک انسان کو قتل کیا گویا پوری انسانیت کو قتل کیا۔
2. انسانی برابری

3. بولنے کی ازادی۔

4. انسانی تشخص کی حفاظت اور احترام

5. محبت و بھائی چارہ۔ "تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں"

6. رائے اور اختلاف رکھنے کی آزادی

7. اپنی مرضی کا مذہب اختیار کرنے کی آزادی۔ "اسلام میں جبر نہیں ہے"

Scanned with CamScanner